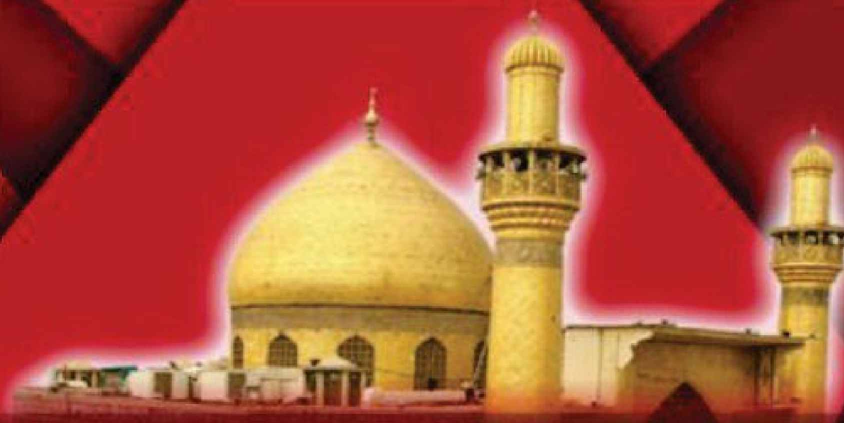


شہادت

علیؑ ابنِ ابی طالبِ علیہ السلام

(احادیث و آثار کی روشنی میں)

پیشکش

مجلسِ تحقیقاتِ جماعتِ حیدرِ کرار



عنوانات

حدیث نمبر 1



سرادرو خلیفہ بنائے جاؤگے، قتل کیے جاؤگے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مولا مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے علیؓ!
تم سردار و خلیفہ بنائے جاؤ گے تم قتل کیے جاؤ گے۔

(شاہ ولی اللہ فی ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء، مقصد اول، فصل پنجم، بیان فتن)

مجلس تحقیقات جماعت حیدر کرار



جماعت حیدر کرار

بعض لوگوں کے دلوں میں کینہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دفعہ زار و قطار رونے لگے اور مولا مرتضیٰ رض کے استفسار کرنے پر انہیں فرمایا: میں ان کینوں کے سبب رو رہا ہوں جو لوگوں کے دلوں میں ہے اور میرے بعد کینوں کو تم پر ظاہر کریں گے۔

(شاہ ولی اللہ فی ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء، مقصد اول، فصل پنجم، بیان فتن)

3
حدیث نمبر



رسول اللہ ﷺ کے بعد امت نفرت کرے گی

حضرت علی المرتضیٰؓ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منجملہ جن چیزوں کی مجھے خبر دے ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد امت مجھ سے نفرت کرے گی۔

(شاہ ولی اللہ فی ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء، مقصد اول، فصل پنجم، بیان فتن)

مجلس تحقیقات جماعت حیدر کرار



4
حدیث نمبر

امت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے غداری کرے گی

مولا مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے جو عہد لیے منجملہ ان کے یہ بھی ہے کہ ان کے بعد یہ امت ہمارے ساتھ غداری کرے گی۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب فضائل علی بن ابی طالب، رقم 4735)

مجلسِ تحقیقاتِ جماعتِ حیدرِ کرار



5
حدیث نمبر

جماعت حیدر کرار

میرے بعد مشقت میں مبتلا ہوگے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مولا مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

تم میرے بعد مشقت میں مبتلا ہو گے۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب فضائل علی بن ابی طالب، رقم 4736)

مجلسِ تحقیقاتِ جماعتِ حیدرِ کرار



امت تم سے بیوفائی کرے گی

مولا مرتضیٰ رضؓ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے جو عہد لیے تھے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ امت میرے بعد تم سے بیوفائی کرے گی۔

(سیوطی فی الخصائص الکبریٰ، اردو ط از علامہ عبدالاحد، ج دوئم، ص279)

مجلسِ تحقیقات جماعتِ حیدرِ کرار



7
حدیث نمبر

جماعت حیدر کرار

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہادت پر موت آئے گی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مولا مرتضیٰ رض کے متعلق فرمایا: ان کا انتقال اس وقت تک نہ ہوگا اور ان کو شہادت پر موت آئے گی۔

(ہندی فی کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، الجزء الحادی عشر، رقم 32999)

مجلسِ تحقیقاتِ جماعتِ حیدر کرار



8
حدیث نمبر

جماعت حیدر کرار

تنہا شہید ہو کر آئیں گے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مولا مرتضیٰ رضؓ کے متعلق فرمایا:
یہ تنہا شہید ہو کر آئیں گے، تنہا شہید ہو کر آئیں گے۔

(شاہ ولی اللہ فی ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء، مقصد اول، فصل پنجم، بیان فتن)

مجلس تحقیقات جماعت حیدر کرار

9
حدیث نمبر



شہادت کے بارے میں پہلے سے خبر

ایک خارجی نے سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا خدا کا خوف کریں آپ نے مرنا بھی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی نہیں (میں طبعی موت نہیں مروں گا بلکہ) مجھے شہید کیا جائے گا اور ایک حملے میں میری داڑھی رنگین ہو جائے گی۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب فضائل علی بن ابی طالب، رقم 4687)

10
حدیث نمبر





قاتلِ مرتضیٰؓ امت کا بدبخت ترین شخص

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مولا مرتضیٰؓ کو فرمایا:

اے علیؓ بدبخت ترین ہوگا وہ شخص جو تیرے سر کی چوٹی پر وار کرے گا یہاں تک کہ اس سے یہ داڑھی تر ہو جائے گی۔

(احمد بن حنبل فی فضائل الصحابة، مناقب علی بن ابی طالب، رقم 1172)

مجلسِ تحقیقات جماعت حیدر کرار





بطخوں کا واویلا کرنا

سیدنا علی المرتضیٰؓ نمازِ فجر کے لیے جا رہے تھے تو بڑی بطخوں نے ان کے سامنے آوازیں نکالنا شروع کر دی، لوگوں نے انہیں بھگانا چاہا تو مولا مرتضیٰؓ نے فرمایا: انہیں چھوڑ دو یہ واویلا کر رہی ہیں۔ اس کے بعد ابن ملجم نے آپؓ کو شہید کر دیا۔

(احمد بن حنبل فی فضائل الصحابۃ، مناقب علی بن ابی طالب، رقم 944)





اکیس رمضان کو شہادت

حضرت سیدنا علی المرتضیٰؓ کو ماہِ رمضان کی اکیسویں تاریخ کو صبح کے وقت شہید کیا گیا۔

(احمد بن حنبل فی فضائل الصحابة، مناقب علی بن ابی طالب، رقم 939)

مجلسِ تحقیقاتِ جماعتِ حیدرِ کرار

13
حدیث نمبر



جماعت حیدر کرار

لیلۃ القدر کی رات کو شہادت

امام حسن مجتبیٰ رضؓ نے ایک خطبے میں فرمایا: مولا علی المرتضیٰ رضؓ کو جس رات شہید کیا گیا یہ وہی رات تھی جس میں قرآن نازل ہوا۔ اسی رات کو حضرت عیسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اٹھایا گیا، اسی رات کو حضرت موسیٰؑ کا انتقال ہوا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب فضائل علی بن ابی طالب، رقم 4688)

مجلسِ تحقیقات جماعت حیدر کرار

14
حدیث نمبر





شہادت سے قبل معمولات

جب رمضان المبارک جلوہ گر ہوا تو سیدنا علی المرتضیٰ ؓ نے ایک رات مولا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں گزاری، ایک رات امام حسین ؓ کے ہاں اور ایک رات عبداللہ بن جعفر ؓ کے ہاں اور آپ ؓ تین لقموں سے زیادہ نہیں کھاتے تھے۔

(ابن عساکر فی تاریخ مدینۃ دمشق، ترجمہ علی بن ابی طالب، ج 42، ص 554، مطبوعہ دار الفکر)

15
حدیث نمبر





مولا مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسجد میں شہادت

عبدالرحمن بن ملجم نامی شخص نے حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر نمازِ فجر میں زہر آلود تلوار سے وار کیا، آپ رضی اللہ عنہ اسی دن وفات پا گئے۔

(احمد بن حنبل فی فضائل الصحابۃ، مناقب علی بن ابی طالب، رقم 940)

مجلسِ تحقیقاتِ جماعتِ حیدرِ کرار

16
حدیث نمبر





فزت وربّ الكعبة

جب سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو ضربت لگائی گئی تو آپ نے فرمایا: کعبہ کے ربّ کی قسم! میں کامیاب ہوگیا۔

(بلاذری فی انساب الاشراف، امر ابن ملجم و امر اصحابه و مقتل علی بن ابی طالب، ج3، ص250)

مجلسِ تحقیقاتِ جماعتِ حیدرِ کرار





مولا مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیت

ہارون بن سعد سے روایت ہے کہ

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باقی بچی خوشبو تھی آپ رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی کہ یہ خوشبو انہیں لگائی جائے۔

(احمد بن حنبل فی فضائل الصحابۃ، مناقب علی بن ابی طالب، رقم 943)



18
حدیث نمبر





قاتل سے حسنِ سلوک

جب ابن ملجم نے مولا مرتضیٰ ؓ پر وار کیا تو آپ ؓ نے فرمایا:
اس کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اور اس کے لیے نرم بستر بچھانا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب فضائل علی بن ابی طالب، رقم 4691)

19
حدیث نمبر



جماعت حیدر کرار

شہادت کی رات پتھروں کے نیچے سے خون نکلا

حضرت اسماء انصاریہ کہتی ہیں کہ

جس رات سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا اس رات ایلیاء میں

جو پتھر بھی اٹھاتے اس کے نیچے سے تازہ خون نکلتا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب فضائل علی بن ابی طالب، رقم 4694)

مجلس تحقیقات جماعت حیدر کرار



20
حدیث نمبر

جماعت حیدر کرار

مولا مرتضیٰؓ کی نمازِ جنازہ

حضرت سیدنا علی المرتضیٰؓ کی نمازِ جنازہ
سیدنا امام حسن مجتبیٰؓ نے پڑھائی۔

(احمد بن حنبل فی فضائل الصحابۃ، مناقب علی بن ابی طالب، رقم 941)

مجلسِ تحقیقاتِ جماعتِ حیدر کرار